3253-کیا حاملہ اوردودھ پلانے والی عورت کے لئے قضاء کے علاوہ بھی کوئی حل ہے

سوال

اس کے متعلق کیا حکم ہے جس کے بہت سے رمضان کے روزے فوت ہوچکے ہوں اورکیا اس پران سب دنوں کی قضاء لازم ہے چاہے وہ زیادہ ہوں یا کہ اس کو کوئی اوراختیار ہے مثلا مسکینوں کو کھانا کھلانا ۔

اورکیا اس کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ قضاء سے قبل نفلی روزے رکھ لے مثلا شوال کے چھ روزے اورکیا اگروہ ان مہینوں میں روزے نہ رکھے حتی کہ رمضان شروع ہوجائے تواس کے اجر میں کوئی کمی واقع ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان عورت پر یہ واجب ہے کہ اگروہ رمضان کے روزے کسی عذر شرعی مثلا ولادت یا دودھ پلانے کے لئے چھوڑے تواس عذر کے زائل اور ختم ہوتے ہی ان روزوں کی قضاء کرے مثلا اس مریض کی طرح جس کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

.{اورجو مریض ہویا مسافر ہواسے دوسرے دنوں میں اس کی گنتی پوری کرنی چاہئے}. ۔ البقرۃ ۔/(184)

اوراس کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ متفرق دنوں میں قضاء کرلے تاکہ اس کے لئے آسانی رہے ۔

دیکھیں کتاب : سبعون مسئلہ فی الصیام (روزوں کی ستر مسائل) اسی ویب سائٹ پر موجود ہے ۔

اوریہ قضاء دوسرے رمضان سے پہلے پہلے ہونی چاہئے اوراگراس کا عذر ہے تواس وقت تک قضاء کو مؤخر کرسکتی ہے جب تک کہ اس پر قدرت نہ ہواوراسے جان بوجھ کر کھانا نہیں کھانا چاہئے ہاں یہ کہ وہ بالکل ہی روزے رکھنے سے عاجز آجائے ۔

واللہ اعلم.